سوال

(376)ذاتی استعمال کی گاڑیوں پر زکوۃ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ذاتی استعمال کی گاڑیوں پر زکوۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان میں زکوۃ نہیں ہے اور ہر وہ چیز جسے انسان اپنے لیے استعمال کرے، اس میں زکوۃ نہیں ہے، خواہ وہ گاڑی ہو یا اونٹ یا ٹریکٹر، البتہ سونے اور چاندی کے زیورات میں زکوۃ ہے، خواہ وہ اپنے استعمال کے لیے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ» (صحيح البخاري، الزكاة، باب ليس على المسلم فى عبده صدقة، ح: ١٤٦٤ وصحيح مسلم، الزكاة، باب لا زكاة على المسلم فى عبده وفرسه، ح: ٩٨٢)

’’مسلمان کے لیے اس کے غلام اور گھوڑے پر زکوۃ نہیں ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 357

محدث فتویٰ